السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی عورت کواپنے بچوں کے ساتھ کوئی بیماری لگی توان میں سے ایک بچہ فوت ہوگیا جبکہ وہ ہسپتال میں بیماری اور خوف کے درمیان پڑی تھی۔ وہ اپنے گھر والے بچوں کے حوالے سے یہ نہیں جانتی تھی کہ وہ زندہ ہیں یا مرگئے ہیں۔ اس کیفیت میں اس نے کہا: اے میرے رب! اگر میں نے اپنے گھر والے بچوں سے زندہ ہی ملاقات کی تو میں ایک اونٹنی ذبح کروں گی اور اس کا گوشت نہیں کھاؤں گی اور ایک ماہ روزے رکھوں گی۔ واقعتاً اس نے ایک ماہ روزے بھی رکھ لے اور اونٹنی بھی ذبح کردی لیکن ہوایوں کہ تھوڑا سا گوشت کھا لیا۔ سوال یہاں یہ ہے کہ وہ ہی اونٹنی کافی ہوگی جس کے گوشت سے اس نے کھایا ہے یا اسے ایک اور اونٹنی ذبح کرنی لازم ہوگی؟ اللہ آپ کو اچھا بدلا دے گا، ہمیں فائدہ پہنچاؤ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چونکہ اس نے اس قربانی کی اللہ کی رضا کے لیے بطور صدقہ نذر مانی، اور اسے پورا کرنا لازم تھا کیونکہ یہ فرمانبرداری کی نذر تھی تو یہ اونٹنی ساری کی ساری اللہ کی رضا کے لیے تقسیم کی جائے گی۔ چونکہ تم نے ذکر کیا ہے کہ اس نے اس کا (کچھ گوشت کھایا ہے، اس پر اعادہ لازم نہیں ہے لیکن جتنا اس نے گوشت کھایا ہے اتنا خرید کر مسکینوں پر صدقہ کرنا لازم ہوگا، اس کے ساتھ نذر اچھے انداز میں پوری ہوجائے گی۔ ان شاء اللہ۔ (فضیلة الشیخ عبداللہ بن جبرین

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 698

محدث فتویٰ